برگن میں وائرس کا تیزی سے پھیلاؤ: برگن اور نواحی بلدیات میں سخت اقدامات

برگن اور نواحی بلدیات کو کرونا وائرس کی برطانوی قسم کے ساتھ ساتھ جنوبی افریقہ کے وائرس کے پھیلاؤ کا بھی سامنا ہے۔ اس لیے انہوں نے حکومت سے کہا ہے کہ انفیکشن سے بچاؤ کے اضافی اقدامات عمل میں لائے جائیں۔

اضافی اقدامات 7 فروری 2021 کو شام 6.00 بجے سے لے کر 14 فروری تک واجب ہیں۔
یہ اقدامات اس لیے عمل میں لائے جا رہے ہیں کہ بلدیات کو صورتحال کا صحیح علم ہو سکے۔
-ہمیں ان بلدیات میں باقی ملک کی نسبت زیادہ سخت اقدامات کی ضرورت ہے جو وائرس کی زیادہ چھوتی قسموں کے پھیلاؤ سے متاثر ہیں۔ ہم اب بھی ان زیادہ چھوتی قسموں کو دبانے اور ان کے پھیلاؤ کو سست کرنے کا ہدف رکھتے ہیں۔ Nordre Follo میں پھیلاؤ سے متاثر ہونے والی بلدیات نے اس میں کامیابی حاصل کی ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ برگن اور اس کی نواحی بلدیات بھی اس میں کامیاب رہیں گی، صحت و نگہداشت کے وزیر Bent Høie نے کہا۔

جب انفیکشن کے پھیلاؤ کے خلاف جلد اور مربوط طور پر اقدامات عمل میں لانا فیصلہ کن اہمیت رکھتا ہو تو مرکزی حکومت فیصلہ کر سکتی ہے کہ ایک بلدیہ اور اس کے ارد گرد کی بلدیات میں کونسے اقدامات شروع کیے جائیں گے۔

"رنگ 1 کی بلدیات" میں وہ بلدیہ جہاں انفیکشن سامنے آیا تھا، اور انفیکشن کے پھیلاؤ سے متاثر ہونے والی بلدیات یا پہلی بلدیہ سے زیادہ رابطہ رکھنے والی بلدیات شامل ہیں۔

"رنگ 2 کی بلدیات" وہ بلدیات ہیں جو "رنگ 1 کی بلدیات" کے ساتھ واقع ہیں اور انفیکشن پھیلنے کے نتیجے میں انہیں بھی جلد اقدامات عمل میں لانے کی ضرورت ہے۔

رنگ 1 اور رنگ 2 صرف ایک جغرافیائی تقسیم ہے۔ رنگ 1 اور رنگ 2 کے لیے اقدامات کی کونسی سطح چنی جاتی ہے، یہ انفیکشن کے پھیلاؤ کی سنگینی پر منحصر ہو گا۔

رنگ 1 میں یہ بلدیات ہیں: Bergen، Kvam اور Ulvik

رنگ 2 میں یہ بلدیات ہیں: Alver، Askøy، Bjørnafjorden، Eidfjord، Osterøy، Samnanger، Ullensvang، Vaksdal، Voss اور Øygarden۔

رنگ 1 میں اقدامات کی سطح A لائی جا رہی ہے (COVID-19 کے ضابطے، باب 5A کے تحت)۔ اس کے ساتھ ساتھ مشورے بھی دیے جا رہے ہیں۔

رنگ 2 میں اقدامات کی سطح B لائی جا رہی ہے (COVID-19 کے ضابطے، باب 5B کے تحت)۔ اس کے ساتھ ساتھ مشورے بھی دیے جا رہے ہیں۔

رنگ 1 اور رنگ 2 کیا ہیں؟ یہاں رنگ 1 کی بلدیات اور رنگ 2 کی بلدیات میں اقدامات کی سطح کے متعلق یہاں مزید تفصیل پڑھیں۔

رنگ 1 میں یہ اقدامات 7 فروری سے لے کر 14 فروری تک واجب ہیں:

یہ اقدامات ان بلدیات کے لیے ہیں: Bergen، Kvam اور Ulvik

چھوٹے بچوں کے نگہداشتی ادارے، سکول، یونیورسٹیاں، یونیورسٹی کالجز اور پیشہ ورانہ تعلیم کے ادارے

چھوٹے بچوں کے نگہداشتی مراکز، پرائمری سکولوں اور ہائی سکولوں میں قومی ٹریفک لائٹ ماڈل کے مطابق سرخ سطح لائی جا رہی ہے۔
اگر سرخ سطح پر آنے کی تیاری کے لیے ضروری ہو یا انفیکشن کی صورتحال کے پیش نظر مناسب ہو تو بلدیہ کی انفیکشن کنٹرول اتھارٹی سکولوں اور چھوٹے بچوں کے نگہداشتی مراکز کو بند کرنے کا فیصلہ کر سکتی ہے

اپر سیکنڈری سکولوں میں ڈیجیٹل تعلیم متعارف کروائی جائے گی اور جونہی انفیکشن کی صورتحال کے پیش نظر مناسب ہو، سرخ سطح پر جانے کی تیاری رکھی جائے۔
یونیورسٹیاں، یونیورسٹی کالجز اور پیشہ ورانہ تعلیم کے اداروں کی عمارتیں تمام طالبعلموں کے لیے بند کی جا رہی ہیں۔ عملہ باقی دنیائے روزگار کے اصولوں پر عمل کرے گا۔

پروگرام

گھر سے باہر تمام پروگرام ممنوع ہیں چاہے یہ عمارتوں کے اندر ہونے والے پروگرام ہوں یا باہر، سوائے تدفین اور جنازے کے۔

ڈیجیٹل پروگرام پروڈکشن کے لازمی عملے کے علاوہ زیادہ سے زیادہ پانچ افراد کی موجودگی میں ہو سکتے ہیں۔

کھیل اور فرصت کی سرگرمیاں

نہ بالغوں کے لیے اور نہ ہی بچوں کے لیے کھیل کی سرگرمیاں منظّم کرنے کی اجازت ہے۔ اسی طرح کوائر، بینڈ اور تھیٹر جیسی فرصت کی سرگرمیوں کے لیے بھی منظّم ریہرسل، ٹریننگ اور ٹرائل (ٹیسٹ) رکھنے کی اجازت نہیں ہے۔

روزگار کے مقامات

ان سب لوگوں کے لیے گھر سے کام کرنا لازمی ہے جو یہ کر سکتے ہوں۔ آجر یقینی بنائیں گے کہ جہاں تک عملاً ممکن ہوں، عملہ گھر سے کام کرے۔ آجروں کو یہ ثابت کرنے کے قابل ہونا چاہیے کہ اس بارے میں عملے کو بتایا گیا ہے کہ ان کے ادارے میں اس حکم پر کیسے عمل کیا جائے گا۔

دکانیں
تمام دکانیں اور ویئر ہاؤس بند رہیں گے، سوائے ان کے:

- کھانے کی چیزوں کی دکانیں جن میں شوسک، ہیلتھ فوڈ شاپس اور وہ دوسری دکانیں بھی شامل ہیں جو بنیادی طور پر کھانے کی چیزیں بیچتی ہیں
- وہ دکانیں جو بنیادی طور پر جانوروں کا چارا اور پالتو جانوروں اور مویشیوں کے لیے دوسرا ضروری سامان بیچتی ہیں
- فارمیسیاں (دوا فروش)
- بینڈجسٹ
- عینک ساز
- Vinmonopolet (شراب کا سرکاری کاروبار)
- پٹرول سٹیشن
- زراعت اور جانوروں کی فارمنگ کے لیے درکار چیزیں بیچنے والے
- کاریگروں اور کاروباروں کو سامان بیچنے والے ہارڈ ویئر سٹورز میں گودام اور ہول سیل کا حصہ
- گاہکوں کے پہلے سے آرڈر کی گئی چیزیں لے جانے کے لیے دکانیں اور ویئر ہاؤس کھلے رہ سکتے ہیں جب انفیکشن سے بچاؤ کے طریقوں پر عمل کرتے ہوئے گاہکوں کو چیزیں دی جا سکتی ہوں۔

ریستوران، کیفے، بار اور ہوٹل
ریستوران، کیفے اور بار وغیرہ بند ہیں لیکن ٹیک اوے کی اجازت ہے۔
الکحل پیش کرنا ممنوع ہے۔

ہوٹلوں کے اندر ریستوران وغیرہ ان مہمانوں کو کھانا پیش کر سکتے ہیں جو ہوٹل میں رات بھر ٹھہرے ہوں۔

مندرجہ ذیل کاروبار اور مقامات بند رہیں گے:

- جم اور فٹنیس سنٹر
- عبادتگاہیں اور غیر مذہبی مراکز، تدفین اور جنازے کے مواقع کے علاوہ
- لائبریریاں
- تفریحی پارک، بنگو کلب، جوا بازی کے مقامات، پلے لینڈ، باؤلنگ کلب اور ایسے دوسرے مقامات جہاں تفریح اور فرصت کی سرگرمیاں ہوتی ہیں۔
- سوئمنگ پولز، واٹر پارکس، سپا، ہوٹلوں کے پول وغیرہ

- عجائب گھر
- سینما، تھیٹر، کانسرٹ کے مقامات اور دوسرے ایسے ثقافتی اور تفریحی مقامات
- دوسرے عوامی مقامات اور ادارے جہاں ثقافتی، تفریحی یا فرصت کی سرگرمیاں لوگوں کو عمارتوں کے اندر اکٹھا کرنے کی صورت میں ہوتی ہیں۔

مشورے

سب لوگوں کو گھروں میں ملاقاتیوں کی آمد اور اپنے گھر میں میل جول سے گریز کرنا چاہیے۔

اس ہدایت سے استثنا گھر میں ضروری خدمات کی فراہمی اور ان لوگوں سے ملنے کے لیے دیا جاتا ہے جو زندگی کے آخری حصے میں ہیں۔

اکیلے رہنے والوں کے پاس ایک یا دو پکے دوست آ سکتے ہیں یا وہ خود ایک یا دو پکے دوستوں کے پاس یا ایک مستقل گھر میں ملنے جا سکتے ہیں۔

نگہداشتی اداروں اور پرائمری سکولوں کے بچے اپنے درجے/کلاس کے بچوں سے مل سکتے ہیں۔

سب لوگوں کو غیر ضروری سفر سے گریز کرنا چاہیے۔

اپنی بلدیہ سے باہر تفریحی کاٹیج کا سفر نہ کرنے کا مشورہ نہیں دیا جا رہا۔ لیکن صرف اپنے گھر میں رہنے والوں کے ساتھ سفر کریں اور کسی ملاقاتی کو اپنے یہاں نہ آنے دیں۔ تمام خریداری سفر سے پہلے اپنی بلدیہ میں کریں۔ تفریحی کاٹیج والی بلدیہ میں دکانوں، ریستورانوں، باروں اور کیفے یا ایسی میل جول کی جگہوں پر نہ جائیں جہاں زیادہ لوگ اکٹھے ہوں۔

سکینگ کی ڈھلوان پر، سکینگ لفٹ میں اور پیدل چلتے ہوئے دوسرے لوگوں سے خوب فاصلہ رکھیں۔ چیک کریں کہ تفریحی کاٹیج والی بلدیہ کے لیے کونسی ہدایات اور اصول واجب ہیں، اور ان پر عمل کریں۔

سکینگ کے مقامات کھلے رہ سکتے ہیں۔ ایسا انتظام ہونا چاہیے کہ ہر صورتحال میں لوگوں کے درمیان 1 میٹر فاصلہ برقرار رکھا جا سکے۔ ان حصوں میں لوگوں کے لیے جگہ کی تنگی نہیں ہونی چاہیے جہاں تجربے کے مطابق تنگی ہو سکتی ہے جیسے سکینگ لفٹ کی قطار میں، داخلی راستوں پر، استقبالیہ پر، ٹائلٹس میں اور ریستورانوں وغیرہ میں۔

ضرورت ہونے پر ہاتھوں کی صفائی کا انتظام ضرور ہونا چاہیے اور جگہوں کی اچھے طریقے سے اور کثرت سے صفائی ضروری ہے۔ حکام کے لیے انفیکشن ٹریسنگ کا کام آسان بنانے کے لیے جن سکینگ کے مقامات پر یہ ممکن ہو، آنے والوں کو رجسٹر کرنے کے نظام قائم کیے جانے چاہیئں۔

سکینگ کے مقامات پر حرارت حاصل کرنے کے کمرے، کیفے وغیرہ ِان ڈور کھانا وغیرہ پیش کرنے کے لیے نہیں کھل سکتے لیکن کھڑکی میں سے کھانا پکڑایا جا سکتا ہے یا کسی اور انتظام سے کھانا دیا جا سکتا ہے جیسے باہر کھلی جگہ پر کھانا ضروری ہو گا۔

بلدیات اور کاؤنٹی میونسپلٹیوں کو پبلک ٹرانسپورٹ کے لیے اضافی اقدامات متعارف کروانے چاہیئں، مثال کے طور پر یہ اقدام کہ پبلک ٹرانسپورٹ کی گنجائش میں سے صرف 50٪ تک کو استعمال کیا جائے۔
جن کاروباروں میں عملے کو گاہکوں کے بالکل قریب ہو کر کام کرنا پڑتا ہے جیسے حجام، انہیں اضافی اقدامات متعارف کروانے چاہیئں جیسے ان مواقع پر چہرے پر ماسک پہننا جب دوسروں سے 1 میٹر کا فاصلہ رکھنا ممکن نہ ہو یا علاج اور دوسری ایسی خدمات کم یا وقتی طور پر ختم کر دینی چاہیئں جن میں چہرے ایک دوسرے سے قریب ہوتے ہیں۔

مشورہ دیا جاتا ہے کہ متعلقہ بلدیات اور ان کےلوگ انفیکشن کوارنٹین میں دن 7 تا 10 پر ٹیسٹ کروانے پر غور کریں۔
جہاں کسی شخص کو وائرس کی بدلی ہوئی قسم کے انفیکشن کا شبہ ہو، وہاں اس شخص کے گھر میں رہنے والوں اور قریبی کانٹیکٹس کے لیے کوارنٹین پر غور کرنا چاہیے۔

جن افراد کے لیے کرونا وائرس کا انفیکشن لگنے کی صورت میں شدید بیماری یا موت کا زیادہ خطرہ ہے، انہیں اب زیادہ محفوظ رہ کر زندگی گزارنی چاہیے۔

چہرے پر ماسک پہننے کی پابندی

جب دوسروں سے کم از کم ایک میٹر کا فاصلہ رکھنا ممکن نہ ہو تو چہرے پر ماسک پہننا لازمی ہے، لیکن یہ اصول اپنے گھر میں ساتھ رہنے والوں کے علاوہ دوسرے لوگوں کے پاس سے جلدی سے گزر جانے کی صورت میں واجب نہیں ہے۔

عوامی مقامات پر چہرے پر ماسک پہنا جائے جیسے دکانوں میں، پبلک ٹرانسپورٹ اور سٹیشنوں کے اندرونی علاقے میں، ریستوران وغیرہ سے ٹیک اوے لے جاتے ہوئے، شاپنگ سنٹروں میں مشترکہ استعمال کے حصوں میں اگر شاپنگ سنٹر اس وجہ سے کھلے ہوں کہ وہاں فارمیسی (دوا فروش) اور کھانے کی چیزوں کی دکانیں ہیں، اور تدفین اور جنازے کے مواقع پر عبادتگاہوں اور غیر مذہبی مراکز میں۔

اسی طرح ماسک پہننے کی پابندی ان مقامات پر عملے کے لیے بھی ہے جہاں آنے والوں سے کم از کم ایک میٹر کا فاصلہ رکھنا ممکن نہ ہو۔ یہ اصول ان مقامات کے عملے کے لیے نہیں ہے جہاں عملے کے لیے انفیکشن سے بچاؤ کے دوسرے اقدامات پر عمل کیا جا رہا ہو جیسے چہرے کی شیلڈ، کمرے کے حصوں کو الگ کرنے والی سکرین یا آڑ کا استعمال وغیرہ۔

ٹیکسی کے مسافر چہرے پر ماسک پہنیں گے۔ مسافر ٹیکسی میں بیٹھنے سے پہلے ماسک پہن لے گا اور سفر ختم ہو جانے اور ٹیکسی سے اترنے کے بعد ہی ماسک اتارے گا۔ ڈرائیور تب ماسک پہننے کا پابند ہے جب ٹیکسی میں مسافر بیٹھے ہوں۔

چہرے پر ماسک پہننے کی پابندی 12 سال سے چھوٹے بچوں کے لیے نہیں ہے اور نہ ہی ان لوگوں کے لیے ہے جو طبی وجوہ یا کسی اور وجہ سے ماسک نہیں پہن سکتے۔

انفیکشن کی مقامی صورتحال کی بنیاد پر تمام بلدیات زیادہ سخت ہدایات اور اصول متعارف کروا سکتی ہیں۔ اس لیے اس بارے میں آگاہ رہنا اہم ہے کہ آپ کی بلدیہ کے لیے کیا ہدایات اور اصول واجب ہیں۔

رنگ 2 میں 7 فروری سے 14 فروری تک یہ اقدامات واجب ہیں:

اقدامات ان بلدیات کے لیے ہیں: Alver، Askøy، Bjørnafjorden، Eidfjord، Osterøy، Samnanger، Ullensvang، Vaksdal، Voss اور Øygarden۔

چھوٹے بچوں کے نگہداشتی ادارے، سکول، یونیورسٹیاں، یونیورسٹی کالجز اور پیشہ ورانہ تعلیم کے ادارے

چھوٹے بچوں کے نگہداشتی مراکز، پرائمری سکولوں اور ہائی سکولوں میں قومی ٹریفک لائٹ ماڈل کے مطابق پیلی سطح واجب ہے۔

اپر سیکنڈری سکولوں میں قومی ٹریفک لائٹس ماڈل کے مطابق سرخ سطح ہے۔

یونیورسٹیاں، یونیورسٹی کالجز اور پیشہ ورانہ تعلیم کے ادارے: تمام تعلیم اور طے شدہ پروگراموں کو ملتوی کیا جائے گا یا ڈیجیٹل بنا دیا جائے گا۔
یونیورسٹیاں، یونیورسٹی کالجز اور پیشہ ورانہ تعلیم کے ادارے تمام طالبعلموں کے لیے بند کیے جا رہے ہیں۔ عملہ باقی دنیائے روزگار کے اصولوں پر عمل کرے گا۔

پروگرام

قومی اصول اور مشورے واجب ہیں۔

کھیل اور فرصت کی سرگرمیاں

بالغوں کے لیے کھیل کی سرگرمیاں منظّم کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ یہاں بالغوں سے مراد 20 سال یا اس سے زیادہ عمر کے افراد ہیں۔ اسی طرح کوائر، بینڈ اور تھیٹر جیسی فرصت کی سرگرمیوں کے لیے بھی منظّم ریہرسل، ٹریننگ اور ٹرائل (ٹیسٹ) رکھنے کی اجازت نہیں ہے۔

روزگار کے مقامات

ان سب لوگوں کے لیے گھر سے کام کرنا لازمی ہے جو یہ کر سکتے ہوں۔ آجر یقینی بنائیں گے کہ جہاں تک عملاً ممکن ہوں، عملہ گھر سے کام کرے۔ آجروں کو یہ ثابت کرنے کے قابل ہونا چاہیے کہ اس بارے میں عملے کو بتایا گیا ہے کہ ان کے ادارے میں اس حکم پر کیسے عمل کیا جائے گا۔

دکانیں

دکانیں اور ویئر ہاؤس بند رہیں گے، سوائے ان کے:

- کھانے کی چیزوں کی دکانیں جن میں شوسک، ہیلتھ فوڈ شاپس اور وہ دوسری دکانیں بھی شامل ہیں جو بنیادی طور پر کھانے کی چیزیں بیچتی ہیں
- وہ دکانیں جو بنیادی طور پر جانوروں کا چارا اور پالتو جانوروں اور مویشیوں کے لیے دوسرا ضروری سامان بیچتی ہیں
- فارمیسیاں (دوا فروش)
- بینڈجسٹ
- عینک ساز
- Vinmonopolet (شراب کا سرکاری کاروبار)
- ریستوران، کیفے اور بار
- حجام، سکن کیئر، ٹیٹو بنانے والے کاروبار وغیرہ
- خدمات صحت کے کاروبار جیسے فزیوتھراپسٹ، کائروپریکٹر، پوڈائٹرسٹ (پیروں کی دیکھ بھال کرنے والے) وغیرہ
- پٹرول سٹیشن
- زراعت اور جانوروں کی فارمنگ کے لیے درکار چیزیں بیچنے والے
- کاریگروں اور کاروباروں کو سامان بیچنے والے ہارڈ ویئر سٹورز میں گودام اور ہول سیل کا حصہ

گاہکوں کے پہلے سے آرڈر کی گئی چیزیں لے جانے کے لیے دکانیں اور ویئر ہاؤس کھلے رہ سکتے ہیں جب انفیکشن سے بچاؤ کے طریقوں پر عمل کرتے ہوئے گاہکوں کو چیزیں دی جا سکتی ہوں۔

ریستوران، کیفے، بار اور ہوٹل

ریستوران، کیفے اور بار وغیرہ بند ہیں لیکن ٹیک اوے کی اجازت ہے۔
الکحل پیش کرنا ممنوع ہے۔

مندرجہ ذیل کاروبار اور مقامات بند رہیں گے:

- جم اور فٹنیس سنٹر

- تفریحی پارک، بنگو کلب، جوا بازی کے مقامات، پلے لینڈ، باؤلنگ کلب اور ایسے دوسرے مقامات جہاں تفریح اور فرصت کی سرگرمیاں ہوتی ہیں۔
- عجائب گھر
- سینما، تھیٹر، کانسرٹ کے مقامات اور دوسرے ایسے ثقافتی اور تفریحی مقامات
- دوسرے عوامی مقامات اور ادارے جہاں ثقافتی، تفریحی یا فرصت کی سرگرمیاں لوگوں کو عمارتوں کے اندر اکٹھا کرنے کی صورت میں ہوتی ہیں لیکن ان مقامات کو استثنا حاصل ہے جہاں 20 سال سے کم عمر کے بچوں اور نوجوانوں کی ایسی سرگرمیاں ہو رہی ہوں۔
- سوئمنگ پولز، واٹر پارکس، سپا، ہوٹلوں کے پول وغیرہ بند رہیں گے لیکن 20 سال سے کم عمر کے افراد کے لیے سکول سوئمنگ، پرائمری سکول کے بچوں یا ان سے چھوٹے بچوں کے لیے سوئمنگ کورس اور سوئمنگ کی تربیت اور پروفیشنل کھلاڑیوں کے لیے سوئمنگ جاری رہے گی۔ اس بحالی اور ورزش کی بھی اجازت ہے جو انفرادی طور پر یا چھوٹے گروہوں میں منتظم کے ساتھ پیش کی جاتی ہے۔ اسی طرح دیگر انفرادی علاج کی بھی اجازت ہے جس کے لیے پہلے سے وقت بک کروایا جا سکتا ہے، اور جہاں غسل علاج کا حصہ ہو۔

مشورے

سب لوگوں کو سماجی میل جول محدود رکھنا چاہیے۔

لوگوں کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ دوسروں سے باہر کھلی جگہ پر ملیں اور اپنے ساتھ رہنے والوں کے علاوہ 5 سے زیادہ ملاقاتیوں کو گھر میں نہ آنے دیں۔ اگر تمام ملاقاتی ایک ہی گھر سے آ رہے ہوں تو تعداد بڑھ سکتی ہے لیکن پھر بھی اتنے زیادہ لوگ نہیں ہونے چاہیئں کہ فاصلہ نہ رکھا جا سکے۔

نگہداشتی اداروں اور پرائمری سکولوں کے بچے اپنے درجے/کلاس کے بچوں سے مل سکتے ہیں۔

سب لوگوں کو غیر ضروری سفر سے گریز کرنا چاہیے۔

اپنی بلدیہ سے باہر تفریحی کاٹیج کا سفر نہ کرنے کا مشورہ نہیں دیا جا رہا۔ لیکن صرف اپنے گھر میں رہنے والوں کے ساتھ سفر کریں اور کسی ملاقاتی کو اپنے یہاں نہ آنے دیں۔ تمام خریداری سفر سے پہلے اپنی بلدیہ میں کریں۔ تفریحی کاٹیج والی بلدیہ میں دکانوں، ریستورانوں، باروں اور کیفے یا ایسی میل جول کی جگہوں پر نہ جائیں جہاں زیادہ لوگ اکٹھے ہوں۔ سکینگ کی ڈھلوان پر، سکینگ لفٹ میں اور پیدل چلتے ہوئے دوسرے لوگوں سے خوب فاصلہ رکھیں۔ چیک کریں کہ تفریحی کاٹیج والی بلدیہ کے لیے کونسی ہدایات اور اصول واجب ہیں، اور ان پر عمل کریں۔

سکینگ کے مقامات کھلے رہ سکتے ہیں۔ ایسا انتظام ہونا چاہیے کہ ہر صورتحال میں لوگوں کے درمیان 1 میٹر فاصلہ برقرار رکھا جا سکے۔ ان حصوں میں لوگوں کے لیے جگہ کی تنگی نہیں ہونی چاہیے جہاں تجربے کے مطابق تنگی ہو سکتی ہے جیسے سکینگ لفٹ کی قطار میں، داخلی راستوں پر، استقبالیہ پر، ٹائلٹس میں اور ریستورانوں وغیرہ میں۔

ہاتھوں کی صفائی کا انتظام ضرور ہونا چاہیے اور جگھوں کی صفائی اچھے طریقے سے اور کثرت سے ضروری ہے۔ حکام کے لیے انفیکشن ٹریسنگ کا کام آسان بنانے کے لیے جن سکینگ کے مقامات پر یہ ممکن ہو، آنے والوں کو رجسٹر کرنے کے نظام قائم کیے جانے چاہیئں۔ سکینگ کے مقامات پر حرارت حاصل کرنے کے کمرے، کیفے وغیرہ اِن ڈور کھانا وغیرہ پیش کرنے کے لیے نہیں کھل سکتے لیکن کھڑکی میں سے کھانا پکڑایا جا سکتا ہے یا کسی اور انتظام سے کھانا دیا جا سکتا ہے جیسے باہر کھلی جگہ پر کھانا ضروری ہو گا۔

بلدیات اور کاؤنٹی میونسپلٹیوں کو پبلک ٹرانسپورٹ کے لیے اضافی اقدامات متعارف کروانے چاہیئں، مثال کے طور پر یہ اقدام کہ پبلک ٹرانسپورٹ کی گنجائش میں سے صرف 50٪ تک کو استعمال کیا جائے۔

جن کاروباروں میں عملے کو گاہکوں کے بالکل قریب ہو کر کام کرنا پڑتا ہے جیسے حجام، انہیں اضافی اقدامات متعارف کروانے چاہیئں جیسے ان مواقع پر چہرے پر ماسک پہننا جب دوسروں سے 1 میٹر کا فاصلہ رکھنا ممکن نہ ہو علاج اور دوسری ایسی خدمات کم یا یا وقتی طور پر ختم کر دینی چاہیئں جن میں چہرے ایک دوسرے سے قریب ہوتے ہیں۔

مشورہ دیا جاتا ہے کہ متعلقہ بلدیات اور ان کےلوگ انفیکشن کوارنٹین میں دن 7 تا 10 پر ٹیسٹ کروانے پر غور کریں۔ جہاں کسی شخص کو وائرس کی بدلی ہوئی قسم کے انفیکشن کا شبہ ہو، وہاں اس شخص کے گھر میں رہنے والوں اور قریبی کانٹیکٹس کے لیے کوارنٹین پر غور کرنا چاہیے۔

جن افراد کے لیے کرونا وائرس کا انفیکشن لگنے کی صورت میں شدید بیماری یا موت کا زیادہ خطرہ ہے، انہیں اب زیادہ محفوظ رہ کر زندگی گزارنی چاہیے۔

چہرے پر ماسک پہننے کی پابندی

جب دوسروں سے کم از کم ایک میٹر کا فاصلہ رکھنا ممکن نہ ہو تو چہرے پر ماسک پہننا لازمی ہے، لیکن یہ اصول اپنے گھر میں ساتھ رہنے والوں کے علاوہ دوسرے لوگوں کے پاس سے جلدی سے گزر جانے کی صورت میں واجب نہیں ہے۔ عوامی مقامات پر چہرے پر ماسک پہنا جائے جیسے دکانوں میں، پبلک ٹرانسپورٹ اور سٹیشنوں کے اندرونی علاقے میں، ریستوران وغیرہ سے ٹیک اوے لے جاتے ہوئے، شاپنگ سنٹروں میں مشترکہ استعمال کے حصوں میں اگر شاپنگ سنٹر اس وجہ سے کھلے ہوں کہ وہاں فارمیسی (دوا فروش) اور کھانے کی چیزوں کی دکانیں ہیں، اور تدفین اور جنازے کے مواقع پر عبادتگاہوں اور غیر مذہبی مراکز میں۔

اسی طرح ماسک پہننے کی پابندی ان مقامات پر عملے کے لیے بھی ہے جہاں آنے والوں سے کم از کم ایک میٹر کا فاصلہ رکھنا ممکن نہ ہو۔ یہ اصول ان مقامات کے عملے کے لیے نہیں ہے جہاں عملے کے لیے انفیکشن سے بچاؤ کے دوسرے اقدامات پر عمل کیا جا رہا ہو جیسے چہرے کی شیلڈ، کمرے کے حصوں کو الگ کرنے والی سکرین یا آڑ کا استعمال وغیرہ۔

ٹیکسی کے مسافر چہرے پر ماسک پہنیں گے۔ مسافر ٹیکسی میں بیٹھنے سے پہلے ماسک پہن لے گا اور سفر ختم ہو جانے اور ٹیکسی سے اترنے کے بعد ہی ماسک اتارے گا۔ ڈرائیور تب ماسک پہننے کا پابند ہے جب ٹیکسی میں مسافر بیٹھے ہوں۔

چہرے پر ماسک پہننے کی پابندی 12 سال سے چھوٹے بچوں کے لیے نہیں ہے اور نہ ہی ان لوگوں کے لیے ہے جو طبی وجوہ یا کسی اور وجہ سے ماسک نہیں پہن سکتے۔

انفیکشن کی مقامی صورتحال کی بنیاد پر تمام بلدیات زیادہ سخت ہدایات اور اصول متعارف کروا سکتی ہیں۔ اس لیے اس بارے میں آگاہ رہنا اہم ہے کہ آپ کی بلدیہ کے لیے کیا ہدایات اور اصول واجب ہیں۔

برگن میں وائرس کے پھیلاؤ کے متعلق سوالات اور ان کے جواب

کیا الکحل پیش کرنے کی ممانعت ہے؟

ہاں، رنگ 1 اور رنگ 2 ، دونوں کی بلدیات میں الکحل پیش کرنے کی ممانعت ہے۔

کیا جم/فٹنیس سنٹروں کا بند رہنا ضروری ہے؟

ہاں، رنگ 1 اور رنگ 2 ، دونوں کی بلدیات میں جم یا فٹنیس سنٹروں کو بند رہنا ہو گا۔

کیا سینما، تھیٹر اور کانسرٹ کے مقامات کا بند رہنا ضروری ہے؟

ہاں، رنگ 1 اور رنگ 2 ، دونوں کی بلدیات میں ان مقامات کو بند رہنا ہو گا۔

اگلے چند دنوں میں مجھے ایک پروگرام منعقد کرنا ہے۔ کیا میں پروگرام کو کسی اور بلدیہ میں لے جا سکتا ہوں جو ان سخت اقدامات کے تحت نہیں ہے؟

پروگرام جس بلدیہ میں ہونا تھا، اگر یہ وہاں کے مقامی لوگوں کے لیے پیش کیا جا رہا تھا تو پروگرام کو کہیں اور لے جانے کے نتیجے میں لوگ بھی جانے لگیں گے۔ اس لیے ہم آپکو پرزور ترغیب دیتے ہیں کہ پروگرام کو کسی اور بلدیہ میں نہ لے جائیں۔ اگر ایسا کیا گیا تو لوگ علاقے سے باہر نکلیں گے اور انفیکشن آسانی سے پھیل جائے گا۔

میں متاثرہ بلدیات میں سے ایک بلدیہ میں رہتا ہوں اور کسی اور علاقے سے ایک خاندان میرے پاس ملنے آ رہا ہے۔ کیا وہ خاندان اب بھی میرا مہمان بن سکتا ہے؟

اگر آپ رنگ 1 کی کسی بلدیہ میں رہتے ہیں تو مشورہ یہ ہے کہ سب لوگوں کو گھر میں ملاقاتیوں کی آمد سے گریز کرنا چاہیے، اور آپ کو بھی دوسری بلدیات میں کسی سے ملنے نہیں جانا چاہیے۔ اس مشورے سے استثنا گھر میں ضروری خدمات کی فراہمی اور ان لوگوں سے ملاقات کے لیے ملتا ہے جو زندگی کے آخری حصے میں ہوں۔
اکیلے رہنے والوں کے پاس ایک یا دو پکے دوست ملنے آ سکتے ہیں یا وہ خود ایک یا دو پکے دوستوں کے پاس یا ایک مستقل گھر میں ملنے جا سکتے ہیں۔ نگہداشتی اداروں اور پرائمری سکولوں کے بچے اپنے درجے/کلاس کے بچوں سے مل سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ ہمیں ہر ایسے سفر سے گریز کرنا چاہیے جو نہایت ضروری نہ ہو۔

اگر آپ رنگ 2 کی کسی بلدیہ میں رہتے ہیں تو یہ قومی مشورہ واجب ہے کہ سماجی واسطہ محدود رکھا جائے، بہتر ہے کہ دوسروں سے باہر کھلی جگہ پر ملیں اور اپنے ساتھ رہنے والوں کے علاوہ 5 سے زیادہ ملاقاتیوں کو گھر میں نہ آنے دیں۔ نگہداشتی اداروں اور پرائمری سکولوں کے بچے اپنے درجے/کلاس کے بچوں سے مل سکتے ہیں۔

اس کا کیا مطلب ہے کہ ہر ایسے سفر سے گریز کریں جو نہایت ضروری نہ ہو؟

کام پر جانے کے لیے سفر کو نہایت ضروری سفر سمجھا جاتا ہے لیکن جہاں یہ عملاً ممکن ہو، لوگوں کے لیے گھر سے کام کرنا لازمی ہے۔

جو بچے ماں اور باپ کے ساتھ باری باری رہتے ہیں اور ماں یا باپ سے ملاقات کرتے ہیں، کیا وہ اب بھی اپنے والدین کے گھروں کے درمیان سفر کر سکتے ہیں؟

کرونا وائرس کی وبا کے تمام عرصے میں یہی اصول رہا ہے کہ بچے دونوں گھروں میں رہ سکتے ہیں۔ اب بھی بنیادی اصول یہی ہے۔

کیا جانوروں کی دکانیں کھلی رہ سکتی ہیں؟

ہاں، جانوروں کا چارا اور پالتو جانوروں اور مویشیوں کے لیے دوسرا ضروری سامان بیچنے والی دکانیں کھلی رہ سکتی ہیں۔

کیا کچھ کھانے کی چیزیں اور روزمرّہ سودا سلف بیچنے والی دکانیں کھلی رہ سکتی ہیں؟

کھانے کی چیزوں کی دکانوں کی تعریف میں شوسک، ہیلتھ شاپس اور وہ دوسری دکانیں بھی شامل ہیں جو بنیادی طور پر کھانے کی چیزیں بیچتی ہیں۔ اگر کسی دکان میں بیشتر سامان, فروخت خوراک ہو تو وہ کھلی رہ سکتی ہے۔

کیا دکانیں بند ہونے کے باوجود عملے کو دوسرے کام کرنے کے لیے دکان میں رکھ سکتی ہیں؟

ہاں، دکان کو تب بند شمار کیا جاتا ہے جب یہ لوگوں کے لیے نہ کھلی ہو۔ عملہ دکان میں دوسرے کام کر سکتا ہے جیسے سامان کو سنبھالنا، دیگر متعلقہ کام اور پہلے سے آرڈر کی گئی چیزوں کو پہنچانا۔

ان سب لوگوں کے لیے گھر سے کام کرنا لازمی ہے جو یہ کر سکتے ہیں۔ آجر یقینی بنائیں گے کہ جہاں تک عملاً ممکن ہو، عملہ گھر سے کام کرے۔ آجروں کو یہ ثابت کرنے کے قابل ہونا چاہیے کہ اس بارے میں عملے کو بتایا گیا ہے کہ ان کے ادارے میں اس حکم پر کیسے عمل کیا جائے گا۔

کیا حجام اور دوسری خدمات فراہم کرنے والے کاروبار کھل سکتے ہیں یا وہ "دکانوں" میں شمار ہوتے ہیں جنہیں بند رکھنا ضروری ہے؟

حجام، سکن کیئر، ٹیٹو بنانے والے کاروبار دکانیں نہیں ہیں اور کھلے رہ سکتے ہیں لیکن انہیں انفیکشن سے بچاؤ کے اضافی انتظامات مثال کے طور پر ماسک پہننے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ خدمات, صحت کے کاروبار جیسے فزیوتھراپسٹ، عینک ساز اور ماہر نفسیات بھی کھلے رہ سکتے ہیں۔

klikk og hent انتظام رکھنے والی دکانوں کے لیے کیا واجب ہے؟

گاہکوں کے پہلے سے آرڈر کی گئی چیزیں لے جانے کے لیے دکانیں کھلی رہ سکتی ہیں جب انفیکشن سے بچاؤ کے طریقوں پر عمل کرتے ہوئے گاہکوں کو چیزیں دی جا سکتی ہوں۔

کیا انفرادی گاہکوں کے ساتھ پہلے سے طے شدہ وقت پر ملاقات کی جا سکتی ہے مثلاً جب گاڑی خریدنے والا گاہک گاڑی لینے کے لیے آ رہا ہو؟

ہاں، جو چیزیں پہلے سے آرڈر کی گئی ہوں اور جن کے لیے ادائیگی ہو چکی ہو، گاہک کے وہ لے جانے کے لیے دکانیں تب کھلی رہ سکتی ہیں جب انفیکشن سے بچاؤ کے مناسب انتظامات کر لیے گئے ہوں۔ گاڑیوں کے کاروباروں کے لیے بھی یہی واجب ہے۔طریقوں پر عمل کرتے ہوئے گاہکوں کو چیزیں دی جا سکتی ہوں۔

کیا ان بلدیات میں عدالتوں کو بند رہنا ہو گا؟

نہیں، عدالتوں پر بند رہنے کی پابندی نہیں ہے۔

کیا الپائن سکینگ کی ڈھلوانیں کھل سکتی ہیں؟

ہاں، یہ ان کاروباروں اور مقامات میں شامل نہیں ہیں جنہیں بند رکھنا ضروری ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہاں اس صورت میں انفیکشن کے پھیلاؤ کا خطرہ کم ہوتا ہے کہ اس شعبے کے لیے انفیکشن سے بچاؤ کی رہنمائی پر عمل کیا جائے۔ سکینگ آپریٹر کو یہ انتظام کرنا چاہیے کہ ہر صورتحال میں لوگوں کے درمیان ایک میٹر فاصلہ رکھنا ممکن ہو۔ ان حصوں میں لوگوں کے لیے جگہ کی تنگی نہیں ہونی چاہیے جہاں تجربے کے مطابق تنگی ہو سکتی ہے جیسے سکینگ لفٹ کی قطار میں، داخلی راستوں پر، استقبالیہ پر، ٹائلٹس میں اور ریستورانوں وغیرہ میں۔

ضرورت ہونے پر ہاتھوں کی صفائی کا انتظام ضرور ہونا چاہیے اور جگہوں کی اچھے طریقے سے اور کثرت سے صفائی ضروری ہے، خاص طور پر زیادہ چھوئی جانے والی سطحوں کی صفائی۔

کیا ڈیجیٹل کانسرٹ، شو، عبادت کے پروگرام وغیرہ کی اجازت ہے جیسے سٹریم یا ٹی وی پر نشر کیا جانا ہو؟

پروگراموں کی ممانعت کا مقصد یہ ہے کہ زیادہ لوگوں کو اکٹھے ہونے سے روکا جائے۔ حاضرین کے بغیر کانسرٹ یا عبادت COVID-19 ضابطے کے سیکشن 13 کے تحت پروگرام کی تعریف میں شامل نہیں ہیں کیونکہ ضابطے میں اس امر کو بنیاد بنایا گیا ہے کہ یہ لوگوں کے اکٹھے ہونے کے مواقع ہیں۔ انفیکشن سے بچاؤ کی خاطر ڈیجیٹل کانسرٹس، عبادت کے پروگراموں یا شوز کی ممانعت کا فائدہ بہت کم ہے۔

تاہم سماجی واسطوں کی تعداد محدود رکھنے کا مشورہ بہرحال واجب رہے گا اور کانسرٹ، عبادت یا شو کی انجام دہی میں اس کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

رنگ 1 کی بلدیات میں ڈیجیٹل پروگرام پروڈکشن کے لازمی عملے کے علاوہ زیادہ سے زیادہ پانچ افراد کی موجودگی میں ہو سکتے ہیں۔ رنگ 2 کی بلدیات میں پروگراموں کے قومی اصول واجب ہیں۔

کیا موٹر ورکشاپس کھلی رہ سکتی ہیں؟

ہاں، ان پر بند رہنے کی پابندی نہیں ہے۔

کیا ہارڈویئر سٹورز میں تھوک فروش اور پیشہ ور کاریگروں کا سیکشن کھلا رہ سکتا ہے تاکہ سامان کو گاڑیوں میں باہر لایا جائے اور کیا کاروبار/کاریگر سامان لے جا سکتے ہیں؟

کاریگروں اور کاروباروں کو سامان بیچنے والے ہارڈ ویئر سٹورز میں گودام اور ہول سیل کے سیکشن کو بند رہنے کی پابندی سے استثنا حاصل ہے یعنی یہ حصہ کھلا رہ سکتا ہے۔